ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون نمبر:99212639

ٹارگٹڈ آپریشنز کے 450 دنوں میں 19020 ملزمان گرفتار

کراچی 2 دسمبر 2014ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کہا ہے کہ کراچی میں جاری ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران تمام جرائم کے واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ پولیس نے پروایکٹیو پولیسنگ حکمت عملی اور ٹارگیٹڈ ایکشن کے اقدامات میں اپنی تمام تر توجہ دہشت گردی، ٹارگٹڈ کلنگز، اغواء برائے تاوان اور بھتہ خوری جیسے جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف بروقت اور منظّم کاروائیوں پر مرکوز رکھی اور اسی بدولت پولیس مقابلوں کے نتیجے میں 19020 ملزمان گرفتار جب کہ اغواء کاروں/ بھتہ خوروں/ دہشت گردوں و دیگر ملزمان سمیت 640 ہلاک ہوئے۔

وہ سینٹرل پولیس آفس میں نیشنل پولیس اکیڈمی کے 41 ویں خصوصی ٹریننگ پروگرام کے شرکاء سے بات چیت کر رہے تھے۔ 1311 ٹارگٹ کلرز، 398 دہشت گردں، 442 بھتہ خوروں سمیت دیگر جرائم میں گرفتار 16869 ملزمان کی تفصیلات کا احاطہ کرتے ہوئے آئی جی سندھ نے کہا کہ پاکستان رینجرز سے مربوط روابط کے تحت جاری ٹارگٹڈ آپریشن کے حوالے سے بلاتفریق اقدامات کئے جارہے ہیں۔

شرکاء کو مزید بتایا گیا کہ رواں سال اب تک پولیس کے 177 پولیس افسران اور جوان صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں دوران فرائض شہید ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق سال 2014ء میں اب تک کراچی پولیس کے 132، حیدرآباد کے 26، لاڑکانہ کے 10، شہید بینظیر آباد کے 6، سکھر کے 2 پولیس اہلکاروں سمیت میر پور خاص پولیس رینج کا ایک جوان شہید ہوا۔

غلام حیدر جمالی نے کاروکاری/ غیرت کے نام پر قتل جیسے واقعات کے خلاف پولیس اقدامات کا احاطہ کرتے ہوئے بتایا کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے سندھ پولیس اور یو این ڈی پی نے باہمی اشتراک سے اینٹی کاروکاری سیلز قائم کئے ہیں تاکہ ایسے واقعات کی تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچایا جاسکے۔ علاوہ ازیں سندھ پولیس نے تمام اضلاع میں انسانی حقوق کے سیلز بھی قائم کئے ہیں اور اس حوالے سے سکھر ریجن میں ایک ہیلپ لائن 1213 بھی قائم کی جا چکی ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ غیر قانونی جرگوں کے انعقاد کی حوصلہ شکنی کے سلسلے میں سال 2013ء اور 2014ء کے دوران پولیس نے 35 مقدمات بھی درج کئے۔

شرکاء کو مزید بتایا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں کی استعدادی صلاحیتوں کو بہتر کرنے اور اُن کی پیشہ وارانہ مہارت سے متعلق محکمانہ امور کو بھی موثر بنانے کے سلسلے میں مختلف اقدامات سمیت انٹیلی جنس اقدامات پر مشتمل پولیسنگ اور دہشت گردی سے نمٹنے جیسے امور کی بھی خصوصی تربیتی کورسز کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اسی طرح فارنزک ڈویژن کے تحت DNA لیب کے قیام کے علاوہ فارنزک ڈویژن سندھ پولیس کو مزید اپ گریڈ کیا جارہا ہے موجودہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو بھی اپ گریڈ کیا جارہا ہے جس کے تحت 2000 سے زائد جدید کیمرے شہر کے مختلف 400 نئے منتخب کردہ مقامات پر جلد نصب کئے جائیں گے۔